آؤ امن کے رنگ بھریں

URI PAKISTAN

ایشیا میں بین المذاہب مُکالمے کا مُحرّک خبرنامہ

اُمنگ

UMANG

اپریل تا جون 2017ء

125-B, Pak Arab Housing Scheme,
Ferozepur Road,Lahore
Land line: 042-3592-4513
Cell: 0300-6961022
E-mail: uripakumang@gmail.com
www.uripakistan.org

Peace Center Lahore

DESIGN AND PRINTED BY
multimediaaffairs@gmail.com
multimediaaffairs@hotmail.com
MULTI MEDIA AFFAIRS

چیف ایڈیٹر : فادر ڈاکٹر جیمز چنّن ـ او پی

ایڈیٹر : سِسٹر شبینہ رفعت

سرکولیشن منیجر : آشر نذیر

ایڈیٹوریل بورڈ : قاضی جاوید، زبیر احمد فاروق

ڈیزائننگ : رضوان شفیق

آپ سب بنا کسی تعصب اور منفی خیال کو دِل میں جگہ دیے بغیر تمام مذاہب کے لوگوں میں امن سلامتی اور اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کریں

Soul of WoMen ترانہءامن اور ویک ہوم کی ساتویں سالگرہ کی تقریب

ویک یوتھ گروپ، برائٹ فیوچر سی سی کے اراکین اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی جن کا تعلق لالہ زار، بکر منڈی اور یوحنا آباد لاہور سے تھا

22 مئی 2017ء کو ویک ہوم میں Soul of WoMen ترانہءامن اور ویک ہوم کی ساتویں سالگرہ کی تقریب منعقد کی گئی۔ اس پروگرام میں ویک یوتھ گروپ، برائٹ فیوچر سی سی کے اراکین اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی جن کا تعلق لالہ زار، بکر منڈی اور یوحنا آباد لاہور سے تھا۔ بنیامین اسلم یوتھ لیڈر ویک نے تمام معزز حاضرین کو خوش آمدید کہتے ہوئے تقریب کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔ آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی نے ترانہءامن کی تقریب اور تاریخ کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ ہر سال جاپان میں 14 مئی کو اس تقریب کو بھرپور طریقے سے منایا جاتا ہے، جس میں دنیا بھر سے دس ہزار کے قریب زائرین شرکت کرتے اور عالمی امن کے لیے بلا امتیازِ رنگ و مذہب دعا کرتے ہیں۔ پاکستان میں فادر جیمز چنن او پی ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی، مولانا عبدالخبیر آزاد امام بادشاہی مسجد اور سسٹر شبینہ رفعت مختلف جگہوں پر اس تقریب کا اہتمام کرتے ہیں۔ سسٹر شبینہ رفعت تقریبِ امن (SOPP) کے ویمن ونگ (Soul of WoMen) کی پاکستان میں نمایندگی بھی کرتی ہیں جس کا مقصد خواتین اور مردوں کی مساوی سطح پر امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کی کاوشوں کا فروغ ہے۔ پروگرام میں پارس اسلم نے مس مسامی سایونجی چیئر پرسن (SOPP) کا پیغامِ امن بھی پڑھ کر سنایا۔

پاسٹر ایوب نے امن کی دعا میں راہنمائی کی۔ پیٹر ملا کی کوآرڈی نیٹر برائٹ فیوچر سی سی، پاسٹر یونس اندریاس، پاسٹر اسلم زاہد، مسز زرینہ، مسز رضیہ یونس و دیگر نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے سسٹر شبینہ رفعت کی خواتین کے وقار اور فنی تربیت کے لیے کی گئی سرگرمیوں کو سراہا اور ان کو اپنے تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ شرکا نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ سسٹر شبینہ رفعت خواتین، نوجوانوں اور بچوں کی زندگیوں میں اپنے کام، کوششوں اور کلام سے واضح تبدیلی لا رہی ہیں۔ پیٹر ملا کی نے کہا کہ آج ہم بین المذاہب ہم آہنگی پر نوجوانوں کے ایک گروپ کے طور پر کام کر رہے ہیں تو یہ اسی لیے ہے کہ سسٹر شبینہ رفعت نے ہماری تربیت اور حوصلہ افزائی کی اور ہمارے ساتھ مختلف جگہوں پر جا کر پروگرام کیے۔

سسٹر شبینہ رفعت نے تمام اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں اور خواتین کا فعال کردار اور انٹر فیتھ ہارمنی کے لیے کام دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہوتی ہے اور مَیں امید کرتی ہوں کہ آپ سب بنا کسی تعصب اور منفی خیال کو دِل میں جگہ دیے بغیر تمام مذاہب کے لوگوں میں امن سلامتی اور اتحاد پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ گروپ میں ایک دوسرے کو پھول پیش کیے گئے۔ جب کہ برائٹ فیوچر سی سی کی طرف سے اس موقع پر کیک کاٹا گیا اور ویک ہوم کے لیے خصوصی دعا کی گئی۔

اداریہ

مشرق سے طلوع ہونے والا تیوہار اور ترانہ ءامن

اپریل میں جب کھیت گندم کے سنہرے سنہرے خوشوں سے لہلہا اٹھتے ہیں تو کسانوں کے ساتھ ساتھ گانوؤں کے مکینوں کے چہرے بھی خوشی سے کھل جاتے ہیں۔ گندم کی کٹائی کی انتھک محنت ایک تیوہار بن جاتی ہے، اور تازہ اناج کی خوشبو رگوں میں نشہ بن کر دوڑنے لگتی ہے۔ یہ اناج جب چکی کے پاٹوں میں پسنے کی مشقتوں سے گذر کر اور دہکتے چولھے پر تپتے توے پر پک کر دسترخوان کی مقدس روٹی بنتا ہے تو دھرتی پہ بسنے والوں کے لیے نئے جیون کا وسیلہ بن جاتا ہے۔ ایامِ صیام کے 40 دن مکمل ہونے کے بعد پورے چاند کی رات کا پہلا اتوار ایسٹر (عیدِ قیامت المسیح) کا تیوہار بن جاتا ہے۔ ایسٹر (مشرق سے طلوع ہونے والا، یعنی آفتاب) کا پیغام گندم کے دانے سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔

''جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں دب کر مر نہیں جاتا، اکیلا رہتا ہے لیکن جب مر جاتا ہے تو سیر کر دینے والا بہت سا پھل لاتا ہے''۔

پھول یوں ہی نہیں کھل جاتے صاحب
بیج کو دفن ہونا پڑتا ہے

خداوند یسوع المسیح نے اپنی زندگی کو صلیبی موت کے ذریعے قربان کر دیا، تا کہ حیاتِ نو...... یعنی غلامی کے بندھنوں سے آزادی کی دہائیوں کی طرف سفر جاری رہ سکے۔ انھوں نے اپنی عظیم قربانی کو متعارف کروانے کے لیے روٹی کا مضبوط ترین استعارہ چنا اور بالا خانہ میں عشائے ربانی کے وقت روٹی توڑ کر شاگردوں میں بانٹتے ہوئے کہا، ''میری یادگاری میں ایسا ہی کیا کرو''۔ جس کے کان ہوں وہ سن لے۔

ترانہءامن (Symphony of Peace Prayer) کی تقریب جاپان میں ایک عالمی دن کے طور پر منایا جانے والا تیوہار ہے جس میں انسانیت کی ایکتا اور ایک دوسرے سے مختلف ہونے کی خوب صورتی کو عید کی طرح منایا جاتا ہے۔ اس دعائیہ تیوہار میں تمام مذاہب، روایتوں اور عقیدوں کے لوگوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ باہم عالمی امن وسلامتی اور مذہبی ہم آہنگی کے لیے دعا کی جاتی ہے۔

فیوجی جاپان کا مشہور پہاڑ ہے، جس کی اونچائی 12130 فٹ ہے۔ یہ مختلف تہوں سے مل کر بنا ہے جن میں پتھریلی چٹانیں، لاوا اور راکھ موجود ہے۔ اس کو جاگتا ہوا آتش فشاں بھی کہتے ہیں۔ 1707ع میں جب فیوجی پہاڑ لاوا اگلنے لگا تو اس کی راکھ 100 کلومیٹر (62 میل) دور ٹوکیو شہر پر جا گری۔ فیوجی پہاڑ کے اندر بھڑکتی آگ، پگھلتے لاوے اور اس کی چوٹی پر پڑی برف واضح علامت پیش کرتی ہے کہ انسان کے دل میں اگر ہزاروں طوفان جنم لے رہے ہوں تو بھی وہ محبت کی بادِ نسیم سے اسے تھم جانے پر آمادہ کر سکتا ہے۔ دِل میں طوفان جنم ہی تب لیتے ہیں جب ہم دوسروں کے ساتھ اپنا موازنہ شروع کرتے ہیں۔ دوسرے کے پاس گاڑی ہے تو میرے پاس کیوں نہیں...... اور پھر کبھی نہ ختم ہونے والی دوڑ شروع ہو جاتی ہے۔ چیزوں کے پیچھے بھاگنے کی دوڑ۔ تب تک سامنے والا کچھ اور لے چکا ہوتا ہے اور یوں یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے۔ خوشی چیزوں سے نہیں ملتی رویوں کی تبدیلی سے ملتی ہے۔ جب ہم چیزوں کو سٹیٹس سمبل بنا لیتے ہیں تو معاملات اور بھی بگڑ جاتے ہیں۔ الوہی محبت اور من کی روشنی اس بے چینی کا علاج ہے! روحانیت!!! جیسے جاپان کے لوگ فیوجی پہاڑ کو روحانیت کی ایک علامت کے طور پر دیکھتے ہیں اور بڑی عقیدت سے اس کی زیارت کرتے ہیں۔

ترانہءامن کی دعائیہ تقریب کا تیرھواں سالانہ جشن 14 مئی 2017ء کو فیوجی زیارت گاہ میں دنیا بھر سے آئے ہوئے دس ہزار زائرین کے ساتھ منایا گیا۔ 1980ء سے فیوجی پہاڑ کے دامن میں یہ روحانی زیارت گاہ کھلی فضاؤں میں چاروں اطراف سے آئے ہوئے مندوبین کو ایک ماں کی طرح اپنی کھلی بانہوں سے خوش آمدید کہتی ہے۔ 2015ء میں اسی مقدس جگہ پر ایک تاریخی قرارداد منظور کی گئی جسے فیوجی ڈیکلیریشن کہا جاتا ہے۔ اس دور رس نتائج کی حامل روحانی دستاویز میں تمام بنی نوعِ انسان میں موجود الٰہی محبت کی چنگاری کو شعلہءجوالہ بنانے کے لیے مل جل کر جگانے کی کوشش کی گئی ہے تا کہ رُوئے زمین بنی نوعِ انسان کے رہنے کے لیے ایک متوازن، خوشحال، خوب صورت اور بے خوف وخطر جگہ بن سکے۔ اور 2016ء میں فیوجی قرارداد کی مہم Soul of WoMen کو عالمی طور پر متعارف کروایا گیا جس کے ذریعے انسانوں میں موجود نسائی الوہیت کو متحرک کرنے کی بھرپور کوششوں پر زور دیا گیا۔ تا کہ الٰہی منصوبے کے مطابق جس نے مرد اور خاتون کو یکساں طور پر انسان کے منصب پر فائز کیا ہے، اسی کے ذریعے دنیا کو الٰہی محبت کی آماجگاہ بنایا جا سکے۔ یو آر آئی کا مرکزی ادارہ پاکستان سمیت دنیا کے 195 ممالک میں یہ ہی کوششیں مختلف ملتی جلتی سرگرمیوں کے ذریعے جاری رکھے ہوئے ہے۔ پاکستان میں بھی مختلف مذاہب کے تیوہار پر یو آر آئی کی روایت پر عمل کرتے ہوئے بین المذاہب ہم آہنگی کی عملی شکل پیش کی جاتی ہے۔

اس برس بھی پاکستان میں ایسٹر، ترانہءامن کی تقریب اور رمضان وعید الفطر بھی محبت اور خوشی کے ساتھ مسیحی، مسلمان، ہندو اور سکھ کمیونٹی نے اکٹھے مناتے ہوئے امن دشمنوں کو یہ واضح پیغام دیا کہ خوشیوں اور مسرتوں کے گیت گاتے دل آخرِ کار نفرتوں پر غالب آ سکتے ہیں۔ ان لوگوں کو معاف کرنے سے جو ہمیں تکلیف دیتے ہیں اور متحد ہو کر ان سازشوں کو ناکام بناتے ہیں ہم اپنے مستقبل کو مضبوط بنا سکتے ہیں۔ اپنے ماحول کو محفوظ اور پاک صاف رکھنے سے ہم کائنات کی مثبت توانائی سے اپنے ذہن اور دل کے کاسوں کو بھر سکتے ہیں جس سے یقیناً ہمارے ذِہن امن سے، دِل محبت سے اور روح سرشاری سے بھر جاتی ہے۔

سقراط کے مطابق اعلیٰ زندگی کی چار نشانیاں ہیں: نیک گفتار، نیک کردار، نیک نیت اور نیک صحبت...... بالآخر ہم میں سے ہر کوئی بلاواسطہ دوسرے سے یہ ہی چاہ رہا ہوتا ہے۔ حال آں کہ خود سے شروع کر کے ہم ایک اعلیٰ زندگی کا آغاز کر سکتے ہیں۔

ثمینہ رفعت

بلال ٹاؤن میں غریب بچوں کے لیے پیس سکول کا قیام

سکول کے بچوں اور ٹیچرز نے فادر جیمز چنن او پی کو اپنے سکول میں ایک تعلیمی پروگرام کے لیے مدعو کیا

پیس سنٹر لاہور کے تعاون اور مدد کے ذریعے تمام بچوں کو کتابیں، کاپیاں، سٹیشنری اور سکول بیگ مفت فراہم کیے جا رہے ہیں

بلال ٹاؤن لاہور میں محنت کش اور غریب بچوں کے لیے پیس سکول کھولا گیا جس میں 30 بچے اور بچیاں تعلیم حاصل کر رہی ہیں۔ مسز نیلم انصاری سکول انچارج ان بچوں کی تعلیم اور خواتین کے ہنر کے لیے وہاں پر کام کر رہی ہیں، اس کے ساتھ ساتھ وہ وومن ہیلتھ کیئر سنٹر کے ذریعے بھی بچوں اور خواتین کی صحت کے حوالے سے کام کر رہی ہیں۔ 10 اپریل کو سکول کے بچوں اور ٹیچرز نے فادر جیمز چنن او پی ریجنل کو آرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان کو اپنے سکول میں ایک تعلیمی پروگرام کے لیے مدعو کیا۔ مسز نیلم انصاری نے بتایا کہ اس سکول میں مسیحی و مسلمان محنت کش بچے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان بچوں کے والدین بہت زیادہ غریب ہیں لہٰذا ان بچوں کو مختلف جگہوں پر کام کرنا پڑتا ہے۔ پیس سنٹر لاہور کے تعاون اور مدد کے ذریعے آج یہ بچے پیس سکول میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ ان تمام بچوں کو کتابیں، کاپیاں، سٹیشنری اور سکول بیگ مفت فراہم کیے جا رہے ہیں۔ انھوں نے فادر جیمز چنن او پی کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے اس پسماندہ علاقے میں غریب بچوں کے لیے سکول کھولا۔

فادر جیمز چنن او پی ریجنل کو آرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے بچوں سے اُن کے سلیبس کے حوالے سے بات چیت کی، ان کی تعلیم کے بارے میں سوالات کیے اور اس بات کا اطمینان کیا کہ بچے پیس سکول کے ذریعے مستفید ہو رہے ہیں۔ انھوں نے بچوں میں بسکٹ اور چاکلیٹ تقسیم کیں۔

قصور کی محنت کش خواتین اور مردوں کو یو آر آئی کے پلیٹ فارم سے بین المذاہب ہم آہنگی اور امن وسلامتی کے فروغ کے لیے مل کر کام کرنے کی دعوت

نظام پورہ قصور میں خواتین کے لیے سلائی ٹریننگ کے مکمل ہونے پر تقریبِ تقسیمِ اسناد و انعامات

پروگرام کی منتظم کو آرڈی نیٹر یو آر آئی وومن ونگ مسز شبینہ رفعت تھیں۔ جب کہ کو آرڈی نیٹرز میں اسلم مسیح زاہد، مسز زرینہ اسلم، بوٹا مسیح، بشریٰ پطرس اور رمشا بوٹا شامل تھے

24 جون 2017ء کو نظام پورہ قصور میں خواتین کے لیے سلائی ٹریننگ کے مکمل ہونے پر تقریبِ تقسیمِ اسناد و انعامات منعقد کی گئی۔ اس پروگرام کا اہتمام (ویک) کی جانب سے کیا گیا تھا جس میں ویک سی سی اور یو آر آئی کے اراکین نے کثیر تعداد میں حصہ لیا۔ پروگرام کی منتظم کو آرڈی نیٹر یو آر آئی وومن ونگ پاکستان مسز شبینہ رفعت تھیں۔ جب کہ پروگرام کو آرڈی نیٹرز میں اسلم مسیح زاہد، مسز زرینہ اسلم، بوٹا مسیح، بشریٰ پطرس اور رمشا بوٹا شامل تھے۔

یہاں پر ٹریننگ حاصل کرنے والی تمام خواتین بھٹے پر اینٹیں بنانے کا کام کرتی ہیں۔ سلائی کڑھائی کی ٹریننگ حاصل کرنے کے بعد ان میں اسناد تقسیم کی گئیں اور اچھی کارکردگی دکھانے والی خواتین میں سلائی مشینیں تقسیم کی گئیں۔ بھٹے پر کام کرنے والی لڑکیوں نے بڑی مہارت سے اپنی مشکلات اور تعلیمی کمی کو ایک ٹیبلو کے ذریعے پیش کیا۔ لاہور سے آئے ہوئے یو آر آئی کے اراکین نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں نے اس پروگرام کو خوب سراہا اور اظہارِ خیال کرتے ہوئے قصور کی محنت کش خواتین اور مردوں کو یو آر آئی کے پلیٹ فارم سے بین المذاہب ہم آہنگی اور امن و سلامتی کے فروغ کے لیے مل کر کام کرنے کی دعوت دی۔ اس سلائی ٹریننگ سنٹر میں 32 خواتین کو اسناد تقسیم کی گئیں۔ ٹریننگ میں مسلمان اور مسیحی دونوں مذاہب کی خواتین شامل تھیں۔

ریجنل آفس یو آر آئی نے 14 جون 2017ع کو مس تسنیم سعید کے لیے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا

شکریہ! مس تسنیم سعید!! آپ کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

مس تسنیم سعید یوتھ ٹریز یو آر آئی نے یو آر آئی آفس سے استعفیٰ دے دیا

جون 2017ء میں مس تسنیم سعید یوتھ ٹریز یو آر آئی نے اسلام آباد میں رہایش و دیگر مصروفیات کی بنا پر یو آر آئی آفس سے استعفیٰ دے دیا۔ یو آر آئی ریجنل اور گلوبل آفس کے تمام اراکین ان کی تمام تر خدمات اور امن کے فروغ کی کوششوں کے لیے ان کے شکر گزار ہونے کے ساتھ ساتھ انھیں مستقبل کے لیے نیک تمنائیں اور کامیابی کی دعائیں پیش کرتے ہیں۔ ریجنل آفس یو آر آئی نے 14 جون 2017ع کو مس تسنیم سعید کے لیے الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ جس میں ریجنل آفس اور یوتھ ونگ کے لیے ان کی تمام تر خدمات کو سراہا گیا اور ان کی سروس کے دوران ان کے تعاون اور باہمی میل جول کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا گیا۔ شکریہ! مس تسنیم سعید!! سدا شاد و آباد رہیں...... آپ کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

☆

انٹرفیتھ ڈائیلاگ فورم کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا محمد عاصم مخدوم نے کانفرنس کا اعلامیہ جاری کیا

بین المذاہب مکالمے کے فروغ کے لیے عوامی اجتماعات اور کانفرنسز کے انعقاد کا فیصلہ

انٹرفیتھ ڈائیلاگ فورم کے زیرِ اہتمام بین المذاہب امن کانفرنس جاوید ولیم کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی

انٹرفیتھ ڈائیلاگ فورم کے زیرِ اہتمام بین المذاہب امن کانفرنس جاوید ولیم کی زیرِ صدارت منعقد ہوئی۔ جس میں فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، عمانوئیل کھوکھر، فادر جمیل البرٹ، پادری سموئیل نواب، مولانا شکیل الرحمٰن ناصر، علامہ ڈاکٹر بدر منیر سیفی، فادر وکٹر، علامہ محمد اصغر، علامہ قاری انعام الرحیم رحیمی و حافظ سمیع اللہ سمیت سول سوسائٹی کے نمایندگان اور صحافی برادری نے شرکت کی۔ شرکا نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بین المذاہب مکالمے کو وقت کی اہم ترین ضرورت قرار دیا اور اس کے فروغ کے لیے عوامی اجتماعات اور کانفرنسز کے انعقاد کا فیصلہ کِیا۔ اس سلسلے میں مذاہب کے درمیان مکالمہ کے لیے سینٹر قائم کرنے کی تجویز بھی پیش کی گئی۔ انٹرفیتھ ڈائیلاگ فورم کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا محمد عاصم مخدوم نے کانفرنس کا اعلامیہ جاری کرتے ہوئے کہا کہ بین المذاہب مکالمے کے ذریعے پوری دنیا میں مذاہب کے امن کے پیغام کو عام کیا جائے گا، اور مسائل کے باوجود اخوت کے رشتے میں فرق نہیں آنا چاہیے۔

اراکین ہسپتالوں میں مریضوں سے ملاقات کرتے، مزدوروں کے ساتھ اپنی خوراک بانٹتے اور تعلیمی، ماحولیاتی اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں

خواتین کی بہتر فنی تربیت کے ادارے

انٹرفیتھ کلچر یوتھ کونسل مختلف مذاہب کے نوجوانوں کے لیے امن، ٹیکنیکل تربیت کے ساتھ ساتھ ثقافتی پروگرام منعقد کرواتی ہے

انٹرفیتھ کلچر یوتھ کونسل سی سی اسلام آباد مختلف مذاہب کے نوجوانوں کے لیے امن، ٹیکنیکل تربیت کے ساتھ ساتھ ثقافتی پروگرام بھی منعقد کرواتی ہے۔ سی سی کوآرڈی نیٹر احمد حسین کرسمس، عید، ہولی، دیوالی اور افطار پارٹیز کے ذریعے مسلمان، ہندو، مسیحی اور سکھ کمیونٹی کے نوجوانوں کے ساتھ مل کر مذہبی ہم آہنگی اور امن کو فروغ دیتے ہیں۔ اس سی سی کے اراکین ہسپتالوں میں مریضوں سے ملاقات کرتے، مزدوروں کے ساتھ اپنی خوراک بانٹتے اور تعلیمی، ماحولیاتی اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔

عیدالفطر مبارک ہو

یو آر آئی ریجنل کوآرڈی نیٹر فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی آشر نذیر اور کوآرڈی نیٹر یو آر آئی ویمن سسٹر شبینہ رفعت کی طرف سے تمام مسلمان دوستوں، بہن بھائیوں اور یو آر آئی کے اراکین کو دل کی گہرائیوں سے عیدالفطر مبارک ہو۔ آئیے مل کر دعا کریں کہ دنیا میں امن قائم ہو!!

غریب اور 20 یتیم بچوں کو تعلیم اور رہائش کی سہولت اور خواتین کی بہتر فنی تربیت کے ادارے

یو آر آئی گلوبل اور ریجنل سٹاف وتمام سی سی اراکین کی نئی سی سیز انٹر کلچرل یوتھ کونسل سی سی فیصل آباد اور پارس ویلفیئر فاؤنڈیشن سی سی کو دِل کی گہرائیوں سے مبارک

پارس ویلفیئر فاؤنڈیشن سی سی ڈُلو کلاں فیروز پور روڈ لاہور کے کوآرڈی نیٹر اسلم مسیح زاہد 2015 سے 150 غریب اور 20 یتیم بچوں کو تعلیم اور رہائش کی سہولت مہیا کر رہے ہیں۔ ان کی خاص توجّہ خواتین کی بہتر فنی تربیت پر ہے۔ پارس سلائی سنٹر کے ذریعے وہ خواتین کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ وہ 14 اگست کو بچوں کے لیے پاکستان سے آگاہی اور محبت مضبوط کرنے کے لیے خاص پروگرام منعقد کرواتے ہیں۔ مذہبی اختلافات کی بنا پر کسی بھی ناخوشگوار واقعے کی صورت میں سی سی اراکین کمیونٹی کے افراد میں صلح، محبت، امن اور ہم آہنگی کے لیے بھرپور کوشش کرتے ہیں۔

یو آر آئی گلوبل اور ریجنل سٹاف وتمام سی سی اراکین دونوں نئی سی سیز انٹر کلچرل یوتھ کونسل سی سی فیصل آباد اور پارس ویلفیئر فاؤنڈیشن سی سی کو دِل کی گہرائیوں سے مبارک اور مستقبل کے لیے بہترین سرگرمیوں کی دعا پیش کرتے ہیں۔

☆

پیس سنٹر لاہور میں یو آر آئی پاکستان اور پیس سنٹر کے زیرِ اہتمام Symphony of Peace Prayers & Soul of WoMen کی تقریب منعقد کی گئی

پاکستان کے ساتھ ساتھ پوری دُنیا کے امن کے لیے دُعائیں

مہمانِ خصوصی مولانا عبدالخبیر آزاد تھے، دیگر مہمانان میں علامہ مسعود قاسم قاسمی، مفتی عاشق حسین، سہیل احمد رضا، مس شبنم ناگی، ڈاکٹر منور چاند، سردار آکاش سنگھ، چودھری زبیر فاروق احمد، مسز یاسمین جوزف اور بھگت لال کھوکھر شامل تھے

مورخہ 17 مئی 2017ء کو پیس سنٹر لاہور میں یو آر آئی پاکستان اور پیس سنٹر کے زیرِ اہتمام Symphony of Peace Prayers & Soul of WoMen کی پُروقار تقریب منعقد کی گئی۔ مہمانِ خصوصی مولانا عبدالخبیر آزاد خطیب، امام بادشاہی مسجد لاہور تھے، دیگر مہمانانِ گرامی میں علامہ مسعود قاسم قاسمی، مفتی عاشق حسین، سہیل احمد رضا، مس شبنم ناگی، ڈاکٹر منور چاند، سردار آکاش سنگھ، چودھری زبیر فاروق احمد، مسز یاسمین جوزف اور بھگت لال کھوکھر شامل تھے۔ پروگرام کے میزبان فادر جیمز چنن او پی تھے جو ڈائریکٹر پیس سنٹر لاہور اور ریجنل کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان ہیں آپ نے تمام مہمانوں

اور شرکا کو خوش آمدید کہا اور اس پروگرام کے مقاصد کے بارے میں بتایا۔

پروگرام میں سو سے زائد مسلم، مسیحی، ہندو اور سکھ شرکا شامل تھے۔ مختلف تنظیموں کے نمائندوں پنجاب یونی ورسٹی، ایف سی یونی ورسٹی، دومنیک برادرز اور سی سیز کوآرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے لاہور اور اسلام آباد سے بھی شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز بین المذاہب دُعاؤں سے کیا گیا جن میں پاکستان کے ساتھ ساتھ پوری دُنیا کے امن کے لیے دُعائیں کی گئیں اور اس بات کا عہد کیا گیا کہ ہم سب مل کر بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دیں گے۔ فادر جیمز چنن او پی نے شرکا کو بتایا کہ کیسے اس پروگرام کے ذریعے جس کا آغاز جاپان سے ہوا دُنیا میں امن اور بین

المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ مس مسامی سایونجی چیئر پرسن Symphony of Peace Prayers کا خصوصی پیغام مس تسنیم سعید کو آرڈی نیٹر یوتھ ٹریز یو آر آئی پاکستان نے پڑھا جس میں مس مسامی سایونجی نے فادر جیمز چنن او پی، مولانا عبدالخبیر آزاد اور سسٹر شبینہ رفعت کی پاکستان میں امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کی خدمات اور جدوجہد کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کیا اور پروگرام میں موجود تمام شرکا کو بھی مبارک دی کہ آپ لوگوں کی مشترکہ بین المذاہب دُعاؤں کے ذریعے دُنیا میں امن اور مذہبی ہم آہنگی کو فروغ مل رہا ہے۔ دومنیک برادرز نے فادر روکس پطرس او پی کی راہنمائی میں امن کے حوالے سے خوب صورت گیت پیش کیا جس کو حاضرین نے بہت زیادہ پسند کیا۔ سسٹر شبینہ رفعت کو آرڈی نیٹر وومن ونگ یو آر آئی پاکستان، کو آرڈی نیٹر Soul of WoMen نے پاکستان میں اس پروگرام کے تحت ہونے والی سرگرمیوں اور پروگرامز کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ پروگرام کے مہمانِ خصوصی مولانا عبدالخبیر آزاد خطیب، امام بادشاہی مسجد لاہور نے کہا کہ میں اور فادر جیمز چنن او پی ایک ساتھ مل کر پاکستان کے ساتھ ساتھ دُنیا کے دیگر ممالک میں بھی امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہوئے انٹرنیشنل کانفرنسوں اور پروگراموں میں نمایندگی کرتے رہتے ہیں اور جاپان میں بھی ہم لوگ اکٹھے شرکت کر چکے ہیں۔ یہ پروگرام ہر سال 14 مئی کو دُنیا کے 90 سے زائد ممالک میں کِیا جاتا ہے اور مختلف مذاہب کے لوگ اس پروگرام میں شامل ہوتے ہیں۔ پاکستان میں فادر جیمز چنن او پی پیس سنٹر میں اس پروگرام کا اہتمام کرتے ہیں۔ آج یہ خوب صورت پروگرام ترتیب دینے پر میں فادر جیمز چنن کو مبارک دیتا ہوں اور آپ لوگوں کو بھی جن کا تعلق مختلف مذاہب سے ہے، آپ امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے اپنے حصے کا کام کر رہے ہیں۔

دیگر مقررین نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تمام مذاہب محبت، رواداری اور آپس میں بطور انسان امن سے اور مل جُل کر رہنے کا درس دیتے ہیں، لہٰذا ہم تمام مذاہب کے لوگوں کو امن، محبت اور بین المذاہب ہم آہنگی کا پرچار کرنا چاہیے تاکہ دُنیا سے نفرت، تشدد، خوف اور ناانصافی کو ختم کِیا جا سکے۔

سی سیز کو آرڈی نیٹر یو آر آئی پاکستان نے شہباز خان کی راہنمائی میں تمام شرکا کے ساتھ مل کر امن کی دعا پڑھی۔ آشر نذیر ایگزیکٹو سیکرٹری یو آر آئی نے تمام سی سیز کو آرڈی نیٹرز کو ان کی بے لوث خدمات پر اُن کو مبارک پیش کی۔ پروگرام کے دوران تمام شرکا کو دُنیا کے مختلف ممالک کے جھنڈے دیے گئے اور فادر جیمز چنن او پی کی راہنمائی میں دنیا کے تمام ممالک کے لیے دُعائیں کی گئیں دومنیک برادرز نے امن اور بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ کے لیے گیت گایا۔

-☆-

تقریب میں لاریب عابد چیئر پرسن مشعل، فیصل الیاس ایگزیکٹو سیکرٹری پیس سنٹر اور یوتھ اراکین جن میں مرد، خواتین اور خواجہ سرا شریک تھے

ہم ایک ہیں، صنف کی بنیاد پر تعصب کا خاتمہ

پیس سنٹر میں ڈاکٹر فادر جیمز چنن کی صدارت میں مشعل نے تقریب منعقد کی

10 جون 2017ء کو شام 5 بجے مشاورتی بات چیت میں صنف کی بنیاد پر تعصب کو ختم کرنے کی کوشش کی گئی۔ پیس سنٹر میں منعقد ہونے والی اس تقریب میں فادر جیمز چنن او پی نے صدارت نے۔ تقریب میں فادر جیمز چنن او پی، لاریب عابد چیئر پرسن مشعل، فیصل الیاس ایگزیکٹو سیکرٹری پیس سنٹر اور یوتھ اراکین جن میں مرد، خواتین اور خواجہ سرا شریک تھے۔ پروگرام میں ہر صنف کے لوگوں/ یوتھ اراکین نے اپنے اپنے تجربات سب کے ساتھ شیئر کیے اور صنف کی بنیاد پر کی جانے والی زیادتی کی وڈیو بھی دیکھی گئی۔ فادر جیمز چنن او پی نے مشعل کی اس کوشش کو سراہا اور اپنے اس نیک مقصد کو جاری رکھنے کی تلقین کی۔

15 مئی 2017ء کو یو آر آئی یوتھ ٹریز مس تسنیم سعید نے حیاتِ نو سی سی کی کوآرڈی نیٹر مسز ملک کے ساتھ مل کر ان کے یوتھ اراکین اور سی سی اراکین کے ساتھ حیاتِ نو کے دفتر میں Team Building کے موضوع پر ٹریننگ کا اہتمام کِیا۔ اس ٹریننگ میں 31 شرکا نے شرکت کی۔

ٹریننگ کے آغاز ہی سے یوتھ ٹریز یو آر آئی پاکستان مس تسنیم سعید نے Team Building پر بات کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی ادارے میں Team Building کا ہونا بہت ضروری ہوتا ہے جس میں تمام لوگ مل کر کسی مقصد کو زیادہ سے زیادہ کامیاب بنانے میں پوری کوشش کرتے ہیں جیسے کرکٹ یا فٹ بال میں ایک اچھی ٹیم بہتر منصوبہ بندی اور مہارتوں کو استعمال کرتے ہوئے کامیاب ہو جاتی ہے۔ لہٰذا یہ ایک اجتماعی کوشش کا نام ہے جس میں تمام اراکین کو ذِمّہ داریاں سونپی جاتی ہیں جن کا خاص مقصد یہ ہوتا ہے کہ کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔

ٹیم ایسے ماحول کو تخلیق کرتی جس میں آزادانہ طور پر بات چیت، منصفانہ عہدوں پر عمل کرنا ہے

Team Building سے اداروں کی کارکردگی بہتر ہوتی ہے

یو آر آئی یوتھ ٹریز مس تسنیم سعید نے حیاتِ نو سی سی کی کوآرڈی نیٹر مسز ملک کے ساتھ مل کر ٹریننگ کا اہتمام کیا

آسٹریلیا میں سکولوں میں طلباءِ علم کی ماؤں کی کمیٹیاں تشکیل دی جاتی ہیں جو اکثر سکول کی لائبریری یا نئے سوئمنگ پول بنانے کے لیے فنڈز اکٹھا کرتی ہیں۔

Team Building عام طور پر مندرجہ ذیل عناصر پر مشتمل ہوتی ہے:

1) ٹیم کے مقاصد کو سمجھنا ضروری ہے اور انھیں حاصل کرنے کے لیے مصروفِ عمل ہونا چاہیے۔
2) ٹیم ایسے ماحول کو تخلیق کرتی جس میں آزادانہ طور پر بات چیت، منصفانہ عہدوں پر عمل کرنا ہے۔
3) ٹیم کے اراکین بڑے فیصلے مل کر کرتے ہیں اور باقی اراکین حمایت کرتے ہیں۔
4) ٹیم اراکین مسائل اور تنازعات کا تجزیہ کرنے اور حل تلاش کرنے میں ایک دوسرے پر اتفاق کرتے ہیں۔

آخر میں مسز ملک نے یوتھ ٹریز یو آر آئی پاکستان مس تسنیم سعید اور شرکا کا شکریہ ادا کِیا جنھوں نے آج اپنا بھرپور وقت اس ٹریننگ کے لیے دیا۔

فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔ دعا کے بعد تمام مذہبی رہنماؤں نے روزہ اور پرہیزگاری کے بارے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا

یو آر آئی اور پیس سنٹر لاہور کے تعاون سے انٹر فیتھ افطار ڈنر

اختتام پر سب نے مل کر افطاری کی اور ملکی امن و سلامتی کے لیے انٹر فیتھ دعائیں بھی کی گئیں

یو آر آئی اور پیس سنٹر لاہور کے تعاون سے 12 جون 2017ء کو شام 6 بجے مختلف مذاہب کے نمائندگان نے انٹر فیتھ افطار ڈنر میں شرکت کی جن میں علامہ زبیر عابد، علامہ مفتی عاشق حسین، حافظ نعمان حامد، سہیل احمد رضا، مولانا آصف، علامہ سید ولی اللہ شاہ، فادر شکیل او پی، فادر پیٹرک او پی، ڈاکٹر مرقس فدا، ڈاکٹر منور چاند، عمر وقاص احمد، ایڈووکیٹ شبنم ناگی، زبیر احمد فاروق، مولانا آصف مخدوم، فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، آشر نذیر، سسٹر شبینہ رفعت اور فیصل الیاس شامل تھے۔

فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی ریجنل کو آرڈی نیٹر یو آر آئی اور ڈائریکٹر پیس سنٹر نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور پروگرام کا آغاز دعا سے کِیا گیا۔ دعا کے بعد تمام مذہبی رہنماؤں نے روزہ اور پرہیزگاری کے بارے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کِیا۔ پروگرام کے اختتام پر فادر ڈاکٹر جیمز چنن او پی، سسٹر شبینہ رفعت اور آشر نذیر نے تمام مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کِیا اور افطاری کے لیے سب کو دعوت دی۔ سب نے مل کر افطاری کی اور ملکی امن و سلامتی کے لیے انٹر فیتھ دعائیں بھی کی گئیں۔

12 جون 2017ء کو کنول سکول بکر منڈی لاہور میں اساتذہ اور ماؤں کے لیے ایک پروگرام منعقد کِیا گیا جس میں طلبہ کو سکول رزلٹ دینے کے علاوہ ٹیچرز نے طلبہ کی تعلیمی حالت اور کارکردگی خصوصی پیغام دیں۔ سکول کے پرنسپل یونس اندریاس نے مہمانِ خصوصی کا نہایت شاندار استقبال کرتے ہوئے انھیں بچوں، اساتذہ اور ماؤں کی طرف سے پھولوں کے ہار اور تحائف پیش ایک خوب صورت جگہ بن سکتا ہے۔ انھوں نے خواتین کو برداشت، رواداری اور بین المذاہب قبولیت کے فروغ کے لیے کام اپنے خاندان سے شروع کرنے کا مشورہ دیا۔

مائیں اپنے بچوں کو خصوصی تربیت اور توجّہ سے ایک بہترین انسان بنا سکتی ہیں

کنول سکول بکر منڈی میں اساتذہ اور ماؤں کے لیے پروگرام

سسٹر شبینہ رفعت کا ملکی حالات اور روزمرہ سچوئیشن کو مدِّنظر رکھتے ہوئے امن سلامتی، بین المذاہب ہم آہنگی اور برداشت و رواداری پر خصوصی پیغام

کے بارے میں ان کی ماؤں سے باہمی بات چیت کی۔ اس پروگرام کے لیے سسٹر شبینہ رفعت کو بطور ماہرِ تعلیم مہمانِ خصوصی کے طور پر مدعو کِیا گیا اور ان سے درخواست کی گئی کہ وہ اس موقع پر ملکی حالات اور روزمرہ سچوئیشن کو مدِنظر رکھتے ہوئے امن سلامتی، بین المذاہب ہم آہنگی اور برداشت و رواداری پر کیے۔ بچوں نے تعلیمی موضوعات پر مبنی خاکے، گیت اور نظمیں پیش کیں۔ جب کہ اساتذہ نے تعلیم ہمارا مستقبل کے موضوع پر تقاریر کیں۔ سسٹر شبینہ رفعت نے اپنے خطاب میں ماؤں کو متوجّہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بچوں کو خصوصی تربیت اور توجّہ سے ایک بہترین انسان بنا سکتی ہیں جس سے معاشرہ رہنے کے لیے

پروگرام کے دوران یو آر آئی کے اراکین میں سے مائرہ طارق نے یو آر آئی کا چارٹر پڑھ کر حاضرین کو سنایا۔

سسٹر شبینہ رفعت نے سکول کے بچوں اور بچیوں میں رزلٹ کارڈ تقسیم کرتے ہوئے انھیں روزمرہ محنت کی تلقین کرتے ہوئے ان میں مٹھائی تقسیم کی۔

28اپریل کو پاپائے اعظم پوپ فرانسس اور مسلمانوں کی سب سے بڑی علمی درسگاہ جامعۃ الازہر کے سربراہ نے ملاقات میں بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ پر زور دیا۔
مسیحیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس دو روزہ دورے پر مصر کے دارالحکومت قاہرہ پہنچے جہاں ان کا استقبال مصری صدر اور وزیر اعظم نے کیا۔ پوپ فرانسس کا یہ دورہ حال ہی میں مصر میں مسیحیوں کے گرجا گھروں پر ہونے والے حملوں کے تناظر میں کیا گیا۔

پوپ فرانسس اور جامعۃ الازہر کے سربراہ نے بین المذاہب ہم آہنگی کے فروغ پر زور دیا

مصری صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد پوپ فرانسس نے مسلمانوں کی سب سے بڑی اور قدیمی درسگاہ جامعۃ الازہر کا دورہ کیا

مصری صدر اور وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد پوپ فرانسس نے مسلمانوں کی سب سے بڑی اور قدیمی درسگاہ جامعۃ الازہر کا دورہ کیا جہاں انھوں نے درسگاہ کے سربراہ احمد الطیب سے ملاقات کی۔ ملاقات کے بعد دونوں نے ایک تقریب سے خطاب کے دوران بین المذاہب ہم آہنگی کی ضرورت پر زور دیا۔

A group of over 150 dedicated Christians, Muslims, Hindus and Sikhs gathered at Peace Center Lahore on 17th of May, 2017 to celebrate Symphony of Peace Prayers. They offered prayers for the world peace and especially for those countries which are confronted with war, terrorism, violence and hatred. This ceremony was an inspiration in solidarity with the Symphony of Peace Prayers offered and celebrated at Fuji Sanctuary, at the foot of the legendary Fuji Mountain, in Japan.
Maulana Masood Qasmi (Muslim), Sardar Akash Singh (Sikh) and Pandat Lal Khohar (Hindu) read the sacred verses from their holy books.
Fr James Channan OP welcomed all the respected guests for prayer event and presented history of the SOPP and collaboration of Peace Center and URI Pakistan. He highly admired the vision and dream of Mrs. Masami Saionji, Chairperson of World Peace Prayer Society and Goi Peace Foundation for presenting this idea of SOPP to the whole world and how such a marvelous gathering take place at Fuji Sanctuary where thousands of peace lovers from various religions gather and offer prayers according to their own religions. The Dominican students sung a song to give a message of peace and love to the whole world. The message of Mrs. Masami Saionji was read and admired by all. She said, "For as long as there are people who continue to pray and hold a vision for world peace, this world will not come to an end." Maulana Abdul Khabir Azad, Sohail Ahmad Raza, Sardar Akash Singh, Sr. Sabina Rifat, Ms. Shabnum Nagi, Advocate of the High Court, Zubair Ahmad Farooq Dr. Munawar Chand a Hindu leader, Mufti Ashiq Hussain also presented speeches. Mr. Osman Saad Eldin from Sudanese national Ms. Yasmin Joseph from Islamabad and Country representative of Caritas Germany thanked and expressed her heartfelt gratitude for inviting her to attend this beautiful and meaningful ceremony of Symphony of Peace Prayers.
Towards the end of the program all participants were handed over a flag of different county and prayers were offered from all countries.

Fr James Channan OP highly admired the vision of Mrs. Masami Saionji

PRAYERS FOR THE WORLD PEACE

Symphony of Peace Prayers 2017 Celebrated at Peace Center in Lahore

Let us continue to pray for the families and friends of those killed and injured in Manchester, and for all those in the U.K. and around the world who live in fear

Non-Violent, Compassionate Action To Awaken To Our Deepest Truths

Press release by The Rev. Victor H. Kazanjian Jr. Executive Director United Religions Initiative

Dear URI Sisters and Brothers,
Two days ago, a horrific act of Violence took place that once again tests the limits of our capacity to maintain a clear commitment to the call from the URI Charter to "unite to use our combined resources only for non-violent, compassionate action to awaken to our deepest truths, and to manifest love and justice among all life in our Earth community."

The deliberate targeting and killing of children as a strategy to achieve political ends is perhaps the most evil and barbaric act human beings can perpetrate. The attack on the concert in Manchester, England, killing 22 and injuring 59 mostly young people and children, is an assault on all life, on all humanity, just as was the kidnapping and rape of the Chibok girls in Nigeria, or the gassing of children and families in Syria, or the massacre at Sandy Hook School in the United States. Children are innocents, without blame, free from guilt, or responsibility for the sins of their parents, communities or countries. And yet children are also targets of those who would so violate all codes of morality and destroy the lives of children in an act of pathology shaped and encouraged by those who have twisted and distorted their sense of national or religious identity as to become detached from their own humanity. In the face of this, what do we do?

Voices within me cry out for revenge, for retribution. As a Gandhian and non-violent practitioner, I feel embarrassed by these feelings. But I have come to understand that to be committed to nonviolent, compassionate action, does not mean that one does not feel rage in the face of the murder of innocents, but rather that one chooses not to act on that rage in a way that perpetuates the cycle of violence. Instead, we move through the rage to the place where grief lies. For only by going into the grief can we reconnect with the love that is at the center of our being, the love that restores our humanity and connects us to one another.

Many people in Manchester and across the U.K. courageously moved from anger through grief to connect with the powerful force of love that stands in defiance of the goals of the evil-doers. The goal of terror is to create fear that leads to hate. But interfaith peacebuilders in the U.K. have come out in force to publicly declare that relationships built on love and compassion will not be diminished by fear, nor broken by hate. Muslims, Hindus, Christians, Sikhs, Jews, Pagans, Bahai's, Buddhists and so many others continue to come together, to pray together, to sing together and to march together affirming their commitment to peaceful multicultural and multireligious communities. The stories continue to be shared.

http://www.uri.org/the_latest/2017/05/Forging_Connections_in_the_Midst_of_Mourning

We pray for these courageous interfaith peacebuilders, and for our URI leaders in the U.K., for Kiran, Matthew, Deepak, Annie and so many others. We are blessed by their leadership and inspired by their commitment to the ways of interfaith cooperation and peace. Let us continue to pray for the families and friends of those killed and injured in Manchester, and for all those in the U.K. and around the world who live in fear. And let us also strengthen our efforts to unlease the power of non-violent, compassionate action that we might continue to awaken those deepest truths that will light our path to peace.

Message from the Pontifical Council for Interreligious Dialogue to Muslims for the month of Ramadan and 'Id al-Fitar H. 1438 H / 2017 A.D., 02.06.2017

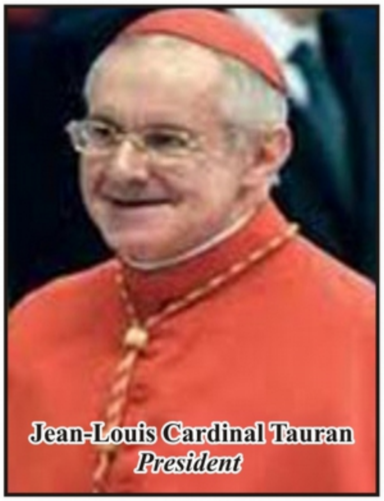

The Pontifical Council for Interreligious Dialogue has sent to Muslims all around the world a message of good wishes entitled “Christians and Muslims: Caring for our Common Home”.

Dear Muslim Brothers and Sisters,

We wish to assure you of our prayerful solidarity during this time of fasting in the month of Ramadan and the celebration of 'Id al–Fitr that concludes it, and we extend to you our heartfelt best wishes for serenity, joy and abundant spiritual gifts.

This year's Message is especially timely and significant: fifty years ago, in 1967, only three years after the establishment of this Pontifical Council for Interreligious Dialogue (PCID) by Pope Paul VI on 19 May 1964, the first Message was sent for this occasion.

In the years that have followed, two Messages have been particularly important: the Message of 1991, during the pontificate of Pope John Paul II, entitled “The Path of Believers is the Way of Peace”, and the Message of 2013, in the first year of Pope Francis' pontificate, entitled “Promoting Mutual Respect through Education”. Both Messages were signed by the Pontiffs.

Among the many activities of the PCID for promoting dialogue with Muslims, the most important and longstanding is this yearly Message for Ramadan and for 'Id al-Fitr addressed to Muslims throughout the world. To share this Message in the widest way possible, the PCID is assisted by local Catholic communities, as well as Papal Representatives present in almost every country.

The experience of both our religious communities affirms the value of this Message for promoting cordial relations between Christian and Muslim neighbours and friends, by offering insights on current and pressing issues.

For this year, the PCID offers a theme related to Pope Francis' Encyclical Letter “Laudato Si'– On Care for Our Common Home”, which was addressed not only to Catholics and Christians, but to the whole of humanity.

Pope Francis draws attention to the harm our lifestyles and decisions are causing to the environment, to ourselves and to our fellow human beings. There are, for example, certain philosophical, religious, and cultural perspectives that present obstacles which threaten humanity's relationship with nature. To take up this challenge involves all of us, regardless of whether or not we profess a religious belief.

The Encyclical's title itself is expressive: the world is a “common home”, a dwelling for all the members of the human family. Therefore, no one person, nation or people can impose exclusively their understanding of our planet. This is why Pope Francis appeals “for a new dialogue about how we are shaping the future of our planet…, since the environmental challenge we are undergoing, and its human roots, concern and affects us all” (n. 14).

Pope Francis states that “the ecological crisis is also a summons to profound interior conversion” (no. 217). What is needed is education, spiritual openness and a “global ecological conversion” to adequately address this challenge. As believers, our relationship with God should be increasingly shown in the way we relate to the world around us. Our vocation to be guardians of God's handiwork is not optional, nor it is tangential to our religious commitment as Christians and Muslims: it is an essential part of it.

May the religious insights and blessings that flow from fasting, prayer and good works sustain you, with God's help, on the path of peace and goodness, to care for all the members of the human family and for the whole of creation.

With these sentiments, we wish you once again serenity, joy and prosperity.

From the Vatican, 19 May 2017

Jean-Louis Cardinal Tauran
President

Bishop Miguel Ángel Ayuso Guixot, M.C.C.l.
Secretary